117

آیات نمبر 42 تا 50 میں اس بات کی گواہی کہ اس سے پہلے بھی جب رسول بھیجے گئے تو اللہ نے ان کی امت کو تکالیف میں مبتلا کیا کہ وہ اللہ کی طرف جھکیں لیکن شیطان نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں اچھے کر دکھائے۔ سو اللہ نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دئے۔ جب وہ ان چیزوں پر تکبر کرنے لگے تو اچانک ان پر عذاب نازل کر دیا گیا۔ اگر اللہ ان کے کان اور آنکھیں ختم کر دے تو کون واپس لا سکتا ہے۔ رسولوں کا کام تو صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہی ہوتا ہے جو ایمان لائے گا وہ کامیاب ہو گا اور جو انکار کرے گا وہ عذاب میں پکڑا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کو ہدایت کہ انہیں بتا دیں کہ میں فرشتہ نہیں ہوں میں تو صرف وحی کی پیروی کرتا ہوں

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

بے شک آپ سے پہلے ہم بہت سی قوموں کی طرف رسول بھیج چکے ہیں، پھر ان قوموں کی نافرمانی کی وجہ سے ہم نے انہیں سختی اور تکالیف میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ عاجزی کے ساتھ ہمارے سامنے جھک جائیں

فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو وہ کیوں نہ گڑگڑائے؟ دراصل ان کے دل سخت ہو چکے تھے اور شیطان نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں خوشنما بنا دیئے تھے

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو فراموش کر دیا جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر قسم کی دنیاوی نعمتوں کے دروازے کھول دیے

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا

بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝٤٤ یہاں تک کہ جب وہ
ہماری دی ہوئی نعمتوں میں خوب مگن ہو گئے تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اس وقت وہ
بالکل مایوس ہو کر رہ گئے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٥ اس طرح ان ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی اور اللہ کا شکر ہے جو
سارے جہانوں کا پروردگار ہے اللہ کا شکر ہے کہ اس نے دنیا کے نیک لوگوں کو ان ظالموں
کے شر سے بچا دیا ورنہ وہ اور ان کی آنے والی نسلیں انسانیت کے لئے تکلیف ہی کا باعث بنتے
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ آپ ان سے پوچھئے کہ اگر اللہ تمہاری بینائی اور
سماعت تم سے چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا اور کون سا
معبود ہے جو یہ چیزیں تمہیں واپس دلا سکے اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ
هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝٤٦ آپ دیکھئے ہم کس طرح مختلف پہلوؤں سے دلائل بیان کرتے
ہیں اس پر بھی یہ لوگ اعراض کئے جاتے ہیں قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ
عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٧ آپ ان
سے کہئے کہ کیا کبھی تم نے سوچا کہ اگر اللہ کی طرف سے تم پر کوئی عذاب آ جائے خواہ
اچانک آئے یا خبردار کرنے کے بعد، تو کیا ظالم اور نافرمان لوگوں کے علاوہ کوئی اور
بھی ہلاک کیا جائے گا؟ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ
مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٤٨

اور ہم رسولوں کو صرف اسی لئے بھیجتے ہیں کہ وہ لوگوں کو جنت کی بشارت سنا دیں اور
جہنم سے ڈرائیں، پھر جو کوئی ایمان لے آئے اور اپنی اصلاح کر لے تو ایسے لوگوں کو نہ
کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا
انہیں ان کی نافرمانی کی سزا مل کر رہے گی قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ
اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى
اِلَيَّ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے
ہیں اور نہ میں غیب کا علم جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں،
میں تو صرف اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے قُلْ هَلْ
يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ آپ ان سے دریافت
کیجئے کہ کیا اندھا اور دیکھنے والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تو پھر تم غور و فکر کیوں نہیں
کرتے؟ رکوع[۵]

[# 117]

Verses 42 to 50: In the past whenever messengers were sent, Allah first subjected their communities to hardships, commanding them to humble themselves before Allah. However, Satan adorned their evil deeds in their eyes, and Allah opened the doors of every good thing for them. When they began to show arrogance, sudden punishment was inflicted upon them. If Allah seals their ears and eyes, who can bring them back? The task of the messengers is solely to convey Allah's message. Whoever believes will succeed, and those who deny will face punishment. The Messenger of Allah [PBUH] was directed to inform them that he is not an angel but merely a follower of revelation.

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ
وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

[O Muhammad PBUH] In fact, We sent Messengers to many communities before you. [However, due to their disobedience], we subjected those communities to hardships and sufferings, so that they would humble themselves in submission.

فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

Then why did they not submit, when Our affliction came to them? But rather their hearts were hardened, and Satan made things they were doing look attractive to them.

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ
شَيْءٍ ؕ

Then, when they disregarded the advice given to them, we opened the gates of everything [they desired].

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ
مُّبْلِسُوْنَ ۝٤٤

Until they became engrossed in what they had been given, we seized them suddenly, and they were left in despair [in deep regrets and sorrows].

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

So, the last remnant of the people who did wrong was cut off. For all Praise belongs to Allah [alone], the Lord of all the worlds.

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ

Say to them: [Have you considered] If Allah takes away your sight and hearing and seals your hearts, then besides Allah, who is there that can restore these things to you?

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ۝۴۶

See how we present the arguments in different ways, and despite that, these people turn away.

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً
هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ۝۴۷

Say to them; Have you ever considered that if a punishment from Allah befalls upon you suddenly or openly, will anyone other than the wrongdoers be destroyed?

وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ
اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

And We do not send the messengers but as bearers of glad tidings [to the believers] and as fore-Warners [for the day of Judgment], so those who believe and does righteous good deeds- there shall be no fear upon them, nor shall they ever grieve.

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

Those who deny Our [revealed] signs, will certainly be punished because of their defiant disobedience.

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ ؕ

[O Muhammad PBUH] Say to them: 'I do not say to you that I possess the treasures of Allah, nor do I know the unseen, nor do I claim to be an angel. I but follow what is revealed to me [from Allah].

قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَ الْبَصِیْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ۠ ﴿۵۰﴾

رکوع[۵]

Say to them: are the blind and the seeing equal? So why don't you think and ponder?